نماز اور تربیت

حصہ دہم

عمر: بچے اور نوجوان

مصنف: طارق محمود (طالب علم درسِ نظامی، ہدایہ اکیڈمی)

رابطہ/واٹس ایپ: +92-0334-3156552

ترجمان: محمد ثقلین ارشاد (طالب علم درسِ نظامی، ہدایہ اکیڈمی)

ای میل: saqlain.irshad0321@gmail.com

ویب سائٹس: www.ashjaaruljannah.com

اور www.hidayah.edu.pk

نماز سے متعلق سوال و جواب

سوال 1: اس سے پہلے آپ نے مجھے ان اعمال کے بارے میں بتایا تھا جو وضو کو باطل کرتے ہیں یا توڑ دیتے ہیں۔ کیا کچھ ایسے اعمال بھی ہیں جو وضو کو نہیں توڑتے لیکن پھر بھی انہیں ناقابلِ قبول (مکروہ) سمجھا جاتا ہے؟

جواب: جی ہاں، وضو کے مکروہات درج ذیل ہیں:

منہ میں پانی ڈالنے کے لیے بائیں ہاتھ کا استعمال کرنا

بغیر کسی عذر یا معذوری کے ایک ہاتھ سے چہرہ دھونا

چہرہ دھوتے وقت زور سے پانی کے چھینٹے مارنا

سنت وضو کے لیے ضروری مقدار سے کم پانی استعمال کرنا

سنت وضو کے لیے ضروری مقدار سے زیادہ پانی استعمال کرنا

وضو کرتے وقت باتیں کرنا

گردن کے اگلے حصے پر مسح کرنا (گیلا ہاتھ پھیرنا)

وضو کا بچا ہوا پانی کسی ناپاک جگہ پر بہانا

وضو سے بچنے والے قطروں کو اسی برتن میں گرنے دینا جس سے آپ وضو کر رہے ہوں

وضو کی کوئی سنت چھوڑنا

سوال 2: کیا چھوٹے بچے مسجد میں آ سکتے ہیں؟

جواب: بہت چھوٹے بچے (مثلاً 2-3 سال کے) جنہیں خود کو صاف رکھنے کی سمجھ نہیں ہوتی، انہیں مسجد میں نہیں لانا چاہیے۔

وہ چھوٹے بچے جو خود کو صاف رکھ سکتے ہیں (مثلاً 4-5 سال کے) مسجد آ سکتے ہیں لیکن والدین کو ان کی مسلسل نگرانی کرنی چاہیے۔

سوال 3: میں نے خاص طور پر مسجد کے لیے چپل خریدی ہے۔ کیا یہ ٹھیک ہے؟

جواب: مسجد کے اندر چپل پہننا مسجد کے تقدس کے خلاف ہے، چاہے وہ چپل خاص طور پر مسجد کے لیے ہی کیوں نہ ہو۔

اس کے علاوہ، عام طور پر لوگ اس عمل کو قابلِ احترام نہیں سمجھتے۔

آپ چمڑے کے موزے پہن سکتے ہیں جنہیں عربی میں 'خف' اور اردو میں 'موزے' کہا جاتا ہے۔

سوال 4: اوہ! اچھا، میں عمرہ کے لیے گیا تھا اور وہاں میں نے بہت سے مردوں اور عورتوں کو مسجدِ حرام میں چپل پہن کر طواف کرتے دیکھا۔

جواب: یہ بالکل غلط ہے۔ مسجدِ حرام یا کسی بھی مسجد میں چپل پہننا اس کے تقدس کے خلاف ہے، چاہے وہ خاص طور پر مسجدِ حرام کے لیے ہی ہوں۔

اگر آپ کے پیروں میں چوٹ ہے اور چپل نہ پہننے کی صورت میں ان سے خون بہہ سکتا ہے یا بہت زیادہ درد ہو سکتا ہے، تو آپ چپل پہن سکتے ہیں۔

اس صورت میں بھی، پہلے خف (موزے) پہننے کی کوشش کریں۔

اگر آپ کے پیروں سے پھر بھی خون بہے یا درد ہو، تو چپل پہنیں۔

سوال 5: اگر مجھے مسجد میں ہونے کے دوران تھوکنے کی حاجت محسوس ہو، تو مجھے کیا کرنا چاہیے؟

جواب: درج ذیل نوٹ کریں:

آپ کو مسجد کے اندر کسی بھی جگہ تھوکنے کی اجازت نہیں ہے، مثلاً پچھلی دیوار کے قریب، یا اس جگہ جہاں آپ چپلیں رکھتے ہیں۔

اگر یہ انتہائی ضروری ہو جائے، تو آپ باتھ روم یا وضو خانے میں تھوک سکتے ہیں۔

اگر یہ ممکن نہ ہو، تو آپ خاموشی سے ٹشو پیپر میں تھوک سکتے ہیں۔

اگر آپ کو بلاوجہ تھوکنے کی عادت ہو گئی ہے، تو اسے چھوڑنے کی کوشش کریں۔

سوال 6: میں بہت سے لوگوں کو دیکھتا ہوں جو باجماعت نماز ختم ہوتے ہی فوراً مسجد سے نکل جاتے ہیں۔ کیا یہ ٹھیک ہے؟

جواب: نہیں، یہ ٹھیک نہیں ہے۔ درج ذیل نوٹ کریں:

اسلام فرض نماز کے فوراً بعد کچھ دعائیں (اذکار) پڑھنے کی سفارش کرتا ہے، مثلاً 3 بار استغفر اللہ کہنا، چوتھا کلمہ پڑھنا وغیرہ۔

باجماعت نماز کے بعد آپ کی دعا قبول ہوتی ہے۔ اس لیے، دعا کریں۔

مسجد سے جلدی نکلنے کی کوشش کرنا اور جو لوگ اپنی نماز پوری کر رہے ہیں یا ذکر کر رہے ہیں انہیں ممکنہ طور پر پریشان کرنا، یہ بھی مسجد کے آداب کے خلاف ہے۔

سوال 7: کیا مجھے مسجد میں دنیاوی باتوں پر بات کرنے کی اجازت ہے؟

جواب: براہ کرم درج ذیل نوٹ کریں:

آپ مسجد میں دنیاوی معاملات پر بات کرنے کے لیے نہیں آتے۔ آپ مسجد میں عبادت کے لیے آتے ہیں۔

تاہم، فرض کریں کہ آپ مسجد میں ہیں اور آپ نے اپنی نماز پڑھ لی ہے اور ذکر وغیرہ کر لیا ہے۔ اب آپ کو کسی دنیاوی معاملے پر کسی شخص سے کوئی اہم اور ضروری بات کرنے کی ضرورت ہے۔

تو، آپ کسی کی عبادت میں خلل ڈالے بغیر دھیمی آواز میں ایسا کر سکتے ہیں۔

آپ ان چیزوں کے بارے میں بات نہیں کر سکتے جن کی اجازت نہیں ہے، مثلاً جھوٹی کہانیاں سنانا، فحش یا غیر مہذب گفتگو وغیرہ۔

سوال 8: کیا میں اعلانات کرنے کے لیے مسجد کا لاؤڈ اسپیکر استعمال کر سکتا ہوں؟

جواب: براہ کرم درج ذیل نوٹ کریں:

مسجد کا لاؤڈ اسپیکر صرف اذان اور اقامت کہنے کے لیے ہے۔

یہ اس لیے نہیں خریدا گیا کہ محلے والے جو چاہیں اعلان کرنا شروع کر دیں۔

تاہم، اگر کوئی شخص/بچہ گم ہو جائے، تو انسانیت کے فائدے کی خاطر، مسجد کے لاؤڈ اسپیکر سے اعلانات کیے جا سکتے ہیں۔

سوال 9: کیا میں مسجد میں سو سکتا ہوں یا کھا سکتا ہوں؟

جواب: براہ کرم درج ذیل نوٹ کریں:

مسجد عبادت کی جگہ ہے - یہ کھانے یا سونے کی جگہ نہیں ہے۔

صرف مسافروں اور معتکفین (یعنی اعتکاف کرنے والوں) کو مسجد میں سونے، کھانے، یا آرام کرنے کی اجازت ہے۔

اگر کوئی شخص مسافر یا معتکف نہیں ہے، تو اس کے لیے مسجد میں کھانا اور سونا مکروہ (ناپسندیدہ) ہے۔

سوال 10: ٹھیک ہے لیکن فرض کریں مجھے مسجد میں کچھ دیر کے لیے لیٹنے کی ضرورت ہے، یا کوئی مجھے کھانے کے لیے کچھ دیتا ہے۔ تب مجھے کیا کرنا چاہیے؟

جواب: براہ کرم درج ذیل نوٹ کریں:

جی ہاں، ایسے بہت سے مواقع ہو سکتے ہیں جن میں آپ کو مسجد میں کھانے یا لیٹنے/سونے کی ضرورت ہو۔

جب بھی آپ مسجد میں داخل ہوں، تو اعتکاف کی نیت اس طرح کریں:

نَوَیْتُ سُنَّتَ الاِعْتِکَاف

یہ نیت کرنے کے بعد، آپ کھا اور سو سکتے ہیں، لیکن آپ کو انتہائی محتاط رہنا ہوگا کہ آپ مسجد کو گندا نہ کریں یا نمازیوں کو کسی بھی طرح پریشان نہ کریں۔

اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ مسجد میں بدبودار چیزیں نہ کھائیں، مثلاً پیاز، لہسن وغیرہ۔

سوال 11: اگر مسجد کی دیوار پر (جانداروں کی) تصاویر ہوں، تو کیا میرے لیے اس مسجد میں نماز پڑھنا ٹھیک ہے؟

جواب: درج ذیل نوٹ کریں:

اگر آپ ایسی مسجد میں نماز پڑھتے ہیں جس کی دیواروں پر جانداروں کی تصاویر ہوں، تو آپ کی نماز مکروہ (ناپسندیدہ) ہو جائے گی۔

رحمت کے فرشتے اس مسجد میں داخل نہیں ہوں گے۔

مسجد کی انتظامیہ کو چاہیے کہ وہ ایسی تصاویر کو فوراً ہٹا دیں - ورنہ وہ گناہ گار ہوں گے۔

مسجد میں مناظر (Sceneries) اور دیگر بے جان چیزوں کی تصاویر لگانا بھی جائز نہیں ہے - مسجد کوئی تفریحی مقام نہیں ہے - یہ عبادت کی جگہ ہے۔

سوال 12: باجماعت نماز کے دوران چھوٹے بچوں کو کہاں کھڑا ہونا چاہیے؟

جواب: براہ کرم درج ذیل نوٹ کریں:

باجماعت نماز کے دوران چھوٹے بچوں کی دیکھ بھال ان کے والدین/سرپرست کو کرنی چاہیے۔

والدین اور بچے کو نماز کی صف (Row) کے کسی ایک کنارے کی طرف کھڑا ہونا چاہیے۔

چھوٹے بچوں کو بڑوں کے پیچھے اپنی الگ صف نہیں بنانی چاہیے۔

اگر والدین وہاں نہیں ہیں، تو بچے کو اکیلے ہی بڑوں کی صف کے کسی کنارے کی طرف کھڑا ہونا چاہیے۔

سوال 13: فرض کریں کوئی شخص مسجد میں عبادت کے لیے (مثلاً 5 گھنٹے) گزارنا چاہتا ہے۔ وہ سگریٹ نوشی کرتا ہے۔ 2 گھنٹے بعد، اسے سگریٹ پینے کی طلب محسوس ہوتی ہے۔ وہ مسجد کے احاطے سے باہر نکلتا ہے، سگریٹ پیتا ہے، اور پھر عبادت کے لیے واپس آ جاتا ہے۔ کیا یہ ٹھیک ہے؟

جواب: براہ کرم درج ذیل نوٹ کریں:

سگریٹ نوشی کو عام طور پر کوئی صحت مند، سماجی طور پر قابلِ قبول یا فائدہ مند سرگرمی نہیں سمجھا جاتا۔

دوسرے الفاظ میں، سگریٹ نوشی کے بہت سے نقصانات ہیں۔

بہرحال، اگر کوئی سگریٹ پیتا ہے اور اس کے منہ سے سگریٹ کی ناخوشگوار بدبو کے ساتھ مسجد میں آتا ہے، تو یہ مکروہ تحریمی ہے - یعنی یہ اسلام میں انتہائی ناپسندیدہ ہے اور اگر آپ ایسا کریں گے تو آپ گناہ گار ہوں گے۔

آپ کو ٹوتھ برش اور مسواک کا استعمال کرنا چاہیے تاکہ بدبو دور ہو جائے۔

سگریٹ نوشی چھوڑنے کی کوشش کریں۔

اگر آپ نہیں چھوڑ سکتے، تو اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ کے منہ سے کوئی بدبو نہ آ رہی ہو۔

سوال 14: ٹھیک ہے مسجد کے اور کون سے حقوق ہیں؟

جواب: وہ یہ ہیں:

مسجد میں صرف اللہ کی عبادت کے لیے جائیں۔

مسجد میں عبادت کے ذریعے اپنا ایمان بڑھانے کی نیت کریں۔

مسجد کو ویران نہ کریں - اسے نماز، تلاوتِ قرآن، ذکر، خطبات، سیکھنے اور تربیت وغیرہ کے ذریعے عبادت سے آباد رکھیں۔

مسجد کو ہمیشہ صاف ستھرا رکھیں - کوئی بھی گندگی نظر آئے تو اسے صاف کریں۔

ہر جمعہ کو مسجد میں خوشبو لگائیں۔

بدبودار کھانا (مثلاً پیاز) کھانے کے بعد مسجد نہ آئیں۔

سوال 15: میں مسجد میں داخل ہوا اور دیکھا کہ کچھ لوگ ذکر کر رہے ہیں اور کچھ قرآن پاک کی تلاوت کر رہے ہیں۔ کیا مجھے انہیں 'السلام علیکم' کہنا چاہیے؟

جواب: براہ کرم درج ذیل نوٹ کریں:

آپ مسجد میں ان لوگوں کو دھیمی آواز میں 'السلام علیکم' کہہ سکتے ہیں جو اس وقت عبادت نہیں کر رہے اور آپ کی آواز آسانی سے سن سکتے ہیں۔

اگر وہاں نمازی (عبادت کرنے والے) موجود ہوں، تو مسجد میں داخل ہوتے وقت بلند آواز میں سلام نہ کریں۔

اس کے بجائے کہیں "اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ" (سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر)۔

نمازیوں کے پاس جا کر انہیں ذاتی طور پر سلام کرنا شروع نہ کریں - اس سے ان کی عبادت میں خلل پڑے گا۔

براہ کرم نوٹ کریں کہ اگر لوگ صرف نماز کا انتظار کر رہے ہیں اور کچھ نہیں کر رہے، تو یہ لوگ بھی عبادت کر رہے ہیں (کیونکہ نماز کا انتظار کرنا بھی عبادت ہے)۔

سوال 16: کیا میں مسجد میں تھوڑی بلند آواز میں بات کر سکتا ہوں؟

جواب: درج ذیل نوٹ کریں:

آپ کو مسجد میں بلند آواز سے بات کرنے کی اجازت نہیں ہے کیونکہ مسجد عبادت کے لیے ہے - بات چیت کے لیے نہیں۔

اگر آپ بلند آواز سے بات کریں گے اور نمازیوں کو پریشان کریں گے، تو آپ گناہ گار ہوں گے۔

اگر کوئی نمازی نہ بھی ہو، تب بھی بلند آواز سے بات کرنے کی حوصلہ شکنی کی جاتی ہے۔

اس کے علاوہ، پچھلے سوال 15 کا جواب دیکھیں۔

سوال 17: مسجد میں ہمیشہ ایک سکون اور اطمینان کا احساس کیوں ہوتا ہے؟

جواب: اللہ ﷻ مسجد پر اپنی رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ مسجد کے اندر فرشتے بھی ہوتے ہیں جو نیک مخلوق ہیں اور گناہ نہیں کرتے۔

سوال 18: مجھے مسجد میں ایک تنہائی والی جگہ چاہیے جہاں میں اپنے اللہ تعالیٰ کے ساتھ اکیلے بیٹھ کر اس کی عبادت کر سکوں۔ مجھے کہاں بیٹھنا چاہیے؟

جواب: ویسے تو پوری مسجد ہی عبادت کے لیے بنائی گئی ہے۔ آپ جہاں مناسب سمجھیں بیٹھ سکتے ہیں۔

تاہم، اگر آپ تنہائی چاہتے ہیں، تو آپ بائیں یا دائیں جانب یا کسی ایسے کونے میں جگہ تلاش کر سکتے ہیں جہاں لوگوں کا آنا جانا کم ہو۔

سوال 19: میں مسجد یا گھر میں اپنے اللہ تعالیٰ کی عبادت کن طریقوں سے کر سکتا ہوں؟

جواب: اسلام حقوق اللہ اور حقوق العباد کا نام ہے۔ ان کے دائرے میں رہ کر ہر کام عبادت ہے۔

لیکن اگر آپ مسجد سے متعلق عبادت کی بات کر رہے ہیں، تو وہ درج ذیل ہے:

نماز پڑھیں (فرض، نفل)

ذکر کریں

دعا کریں

قرآن کی تلاوت کریں

مسجد کے معاملات میں مدد کریں، مثلاً مسجد کی صفائی کرنا

کسی نمازی کو پریشان کیے بغیر لوگوں کو اسلام سکھائیں یا سیکھیں

مسجد کی حفاظت کی خاطر کچھ وقت کے لیے پہرہ (حراسۃ) دیں۔

سوال 20: ایک بار میں مسجد میں اللہ تعالیٰ سے دعا کر رہا تھا اور میری آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔ پھر میں نے دیکھا کہ کچھ لوگ مجھے دیکھ رہے ہیں۔ اس لیے میں نے دعا کرنا چھوڑ دی کیونکہ مجھے شرمندگی محسوس ہوئی۔ کیا یہ ٹھیک تھا؟

جواب: نہیں، یہ ٹھیک نہیں ہے۔ درج ذیل نوٹ کریں:

مسجد وہ جگہ ہے جہاں آپ کو یقیناً خلوص کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے دعا کرنی چاہیے۔

اگر دعا کرتے ہوئے آپ رو پڑتے ہیں، تو یہ نبی محمد ﷺ کی سنت ہے - آپ خوش قسمت ہیں کہ آپ کی آنکھوں میں آنسو آتے ہیں۔

اگر آپ دعا کے دوران روتے ہیں، تو اللہ ﷻ اسے پسند کرتا ہے کیونکہ یہ آپ کو اس کے سامنے مزید مخلص (عاجز) بناتا ہے۔

لوگوں کے دیکھنے سے متاثر ہونے کی کوئی ضرورت نہیں - آپ کو صرف اپنی دعا پر توجہ دینی چاہیے۔

اگر لوگ آپ کو دیکھتے ہیں اور وہ بھی اپنی دعا کے دوران رونا شروع کر دیتے ہیں، تو ان شاء اللہ آپ کو ان کی دعا کا بھی ثواب ملے گا۔

اگر آنسو بہانا آپ کو اپنے ایمان پر مغرور کرتا ہے، تو اپنی دعا ختم کرنے کے بعد استغفار (7 بار) کریں۔

دوسروں کو دکھانے کے لیے نہ روئیں - یہ آپ کے عمل کو مکمل طور پر ضائع کر دے گا۔

سوال 21: اگر میرے پاس ذکر کرنے، قرآن کی تلاوت کرنے اور نفل نماز پڑھنے کے درمیان انتخاب کرنے کا اختیار ہو، تو مجھے پہلے کیا کرنا چاہیے؟

جواب: اسلام مسلمانوں کو روزانہ قرآن کی تلاوت کرنے اور ذکر کرنے کی سختی سے سفارش کرتا ہے۔ دونوں ہی مسلمانوں کے معمول کے کام ہیں۔

اس لیے، قرآنی تلاوت سے شروع کریں اور پھر ذکر کریں۔

آخر میں، نفل نماز پڑھیں۔

لیکن اگر نفل نماز کا وقت ختم ہونے والا ہو (مثلاً صبح ہونے والی ہو اور آپ تہجد پڑھنا چاہتے ہوں)، تو آپ کو پہلے نفل پڑھنا چاہیے، پھر قرآن کی تلاوت کرنی چاہیے اور پھر ذکر کرنا چاہیے۔

سوال 22: میں کام کرنے میں تھوڑا سست ہوں، اس لیے میں ہمیشہ باجماعت نماز کے لیے تھوڑا دیر سے پہنچتا ہوں - کیا یہ ٹھیک ہے؟

جواب: نہیں، یہ ٹھیک نہیں ہے۔ یہ ایمان کی کمزوری اور دین پر عمل کرنے میں سستی کی علامت ہے۔

سوال 23: تو، مجھے کیا کرنا چاہیے؟

جواب: یہ کریں:

اللہ ﷻ سے دعا کریں کہ وہ آپ کو نماز کے لیے وقت پر آنے کی روحانی طاقت عطا کرے۔

ہمیشہ وقت پر مسجد پہنچنے کا پکا ارادہ کریں۔

جب آپ اذان سنیں، تو فوراً نماز کی تیاری شروع کر دیں۔

اس سے آپ کو وقت پر پہنچنے میں بہت مدد ملے گی۔

تربیت سے سوال و جواب

سوال 1: بعض اوقات، میں اپنے کپڑے استری کرنا چاہتا ہوں، اور میں انہیں اپنی جائے نماز کے نچلے حصے پر استری کر لیتا ہوں۔ کیا یہ ٹھیک ہے؟

جواب: جی ہاں، آپ اپنے کپڑوں کو استری کرنے کے لیے جائے نماز کو بیس (Base)کے طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔

لیکن چونکہ آپ کی جائے نماز اللہ ﷻ کی عبادت کے لیے مخصوص اور بنائی گئی ہے، اس لیے بہتر ہے کہ آپ استری کرنے کے لیے کوئی اور کپڑا منتخب کریں۔

اس کے علاوہ، مسلمان عام طور پر اسے ایک مناسب عمل نہیں سمجھیں گے۔

سوال 2: بعض اوقات میری مسجد میں چیونٹیاں آ جاتی ہیں۔ کیا میں کیڑے مار دوا (Insecticide)استعمال کر سکتا ہوں؟

جواب: جی ہاں، آپ مسجد میں چیونٹیوں کو مارنے کے لیے کیڑے مار دوا استعمال کر سکتے ہیں لیکن یہ یقینی بنانے کی کوشش کریں کہ اس میں سے بدبو نہ آئے۔

تاہم، چیونٹیوں کو بھگانے کے اور بھی طریقے ہیں - پہلے انہیں استعمال کریں۔

سوال 3: میرے والد ہر ماہ مسجد کی بجلی کا بل ادا کرتے ہیں۔ اس لیے، میں اپنی مرضی کے مطابق مسجد کے پنکھے اور اے سی استعمال کرتا ہوں۔ کیا یہ ٹھیک ہے؟

جواب: نہیں، یہ ٹھیک نہیں ہے۔ درج ذیل نوٹ کریں:

اگر آپ کے والد مسجد میں چندہ دیتے ہیں، تو ان کی نیت اللہ ﷻ کو خوش کرنا ہے۔

وہ کبھی پسند نہیں کریں گے کہ ان کا پیسہ غیر ضروری اخراجات پر ضائع ہو۔

اللہ ﷻ نے ہمیں قرآن میں اسراف (ضرورت سے زیادہ خرچ کرنے) سے منع کیا ہے۔

مسجد اللہ ﷻ کا گھر ہے اور میری ذاتی ملکیت نہیں ہے - اس لیے اپنی خواہشات کے مطابق اس کی بجلی استعمال کرنا غیر اخلاقی ہے۔

اس لیے، اپنی مرضی کے مطابق مسجد کے وسائل کا استعمال کرنا غیر اخلاقی، نامناسب اور گناہ ہے۔

سوال 4: ٹھیک ہے، تو پھر مسجد میں بجلی کے استعمال کے کیا اصول ہیں؟

جواب: درج ذیل نوٹ کریں:

اگر مسجد کی انتظامیہ نے بجلی (پنکھا، لائٹ، اے سی وغیرہ) کے استعمال کے لیے اصول مقرر کیے ہیں، تو ان اصولوں پر عمل کریں۔

باجماعت نماز کے لیے کوئی چیز خود نہ چلائیں کیونکہ عام طور پر اس نماز کے لیے لائٹس/پنکھے/اے سی/ہیٹر آن/آف کرنے کے لیے مخصوص لوگ ہوتے ہیں۔

انفرادی عبادت کے لیے، دیکھیں کہ کیا آپ پہلے سے چلنے والے پنکھے یا لائٹ کے نیچے بیٹھ سکتے ہیں، یہ سب سے بہتر ہے - اس سے وسائل کی بچت ہوگی۔

اگر ممکن نہ ہو، تو مسجد کی انتظامیہ سے اجازت لیں اور لائٹس/پنکھے خود آن کر لیں۔

جتنی ضرورت ہو اتنی ہی لائٹ اور صرف ایک پنکھا استعمال کریں۔

اگر مسجد میں مختلف قسم کے پنکھے ہیں، تو وہ استعمال کریں جو سب سے کم بجلی خرچ کرتا ہو۔

جب آپ عبادت ختم کر لیں، تو اپنی لائٹس/پنکھے بند کر دیں۔ یہ ضروری ہے۔

اگر آپ کوئی ایسا پنکھا یا لائٹ دیکھتے ہیں جو استعمال نہیں ہو رہی، تو اسے فوراً بند کر دیں۔

سوال 5: ٹھیک ہے تو مسجد میں پانی کے استعمال کے کیا اصول ہیں؟

جواب: درج ذیل نوٹ کریں:

نبی ﷺ نے پانی ضائع کرنے سے منع فرمایا ہے، یہاں تک کہ اگر کوئی بہتی ہوئی ندی سے وضو کر رہا ہو (ابن ماجہ، 425)۔

ایک اسلامی شرعی حکم کے مطابق، وضو کے دوران جسم کے اعضاء کو دھونے کے لیے 3 بار سے زیادہ پانی استعمال کرنا حرام ہے۔

وضو یا کسی اور کام کے دوران پانی ضائع نہ کرنے کا خیال رکھیں۔

نل کو اتنا کھولیں کہ آپ کو وضو صحیح طریقے سے کرنے کے لیے ضروری مقدار میں پانی مل جائے - نہ کم، نہ زیادہ۔

اگر آپ کسی نل سے پانی ٹپکتا ہوا دیکھیں، تو اسے فوراً بند کر دیں اور اگر وہ کسی خرابی کی وجہ سے لیک ہو رہا ہے تو اسے ٹھیک کروائیں۔

اگر آپ کسی کو پانی ضائع کرتے ہوئے دیکھیں، تو اسے نرمی سے سمجھائیں کہ نبی ﷺ نے پانی ضائع کرنے سے منع فرمایا ہے۔

سوال 6: ٹھیک ہے۔ مجھے معلوم ہے کہ اگر مجھے وضو کے لیے پانی نہ ملے تو اسلام مجھے تیمم کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ میں کب تیمم کر سکتا ہوں؟

جواب: آپ تیمم اس وقت کر سکتے ہیں جب آپ کو اپنے مقام کے 1 میل کے اندر پانی نہ مل سکے، یا آپ کو 100% یقین ہو (پچھلی معلومات سے یا دوسرے لوگوں کی دی گئی خبر سے) کہ آپ کے مقام کے 1 میل کے اندر پانی دستیاب نہیں ہے۔

سوال 7: ٹھیک ہے لیکن کیا ہو اگر 1 میل کے اندر پانی دستیاب ہو، اور اگر میں جا کر اسے تلاش کروں، تو مجھے یقین ہو کہ نماز کا وقت ختم ہو جائے گا۔ تب میں کیا کروں؟

جواب: درج ذیل نوٹ کریں:

اگر آپ نمازِ جنازہ یا نمازِ عید پڑھنا چاہتے ہیں، تو تیمم کریں اور یہ نمازیں پڑھ لیں۔

اگر آپ فرض نماز پڑھنا چاہتے ہیں، تو جا کر پانی تلاش کریں۔

اگر وقت ختم ہو جائے، تو قضا نماز پڑھیں۔

سوال 8: میں تیمم کی حالت میں ہوں اور اچانک، مجھے معلوم ہوتا ہے کہ میرے 1 میل کے اندر پانی دستیاب ہے۔ کیا میرا تیمم برقرار رہے گا؟

جواب: نہیں، اگر مجھے معلوم ہو جائے کہ میرے مقام کے 1 میل کے اندر پانی دستیاب ہے، تو میرا تیمم خود بخود ٹوٹ جائے گا۔

سوال 9: ٹھیک ہے کیا ہو اگر 1 میل کے اندر پانی دستیاب ہو لیکن مجھے اسے استعمال کرنے کی اجازت نہ ہو؟

جواب: درج ذیل نوٹ کریں:

اگر کسی شخص/مسافر کے پاس اس کا ذاتی پانی (1 میل کے اندر) ہو، لیکن وہ آپ کو اسے استعمال کرنے سے منع کر دے، تو تیمم کریں اور نماز پڑھیں۔

اگر پانی عوامی طور پر دستیاب ہو، لیکن کوئی انتظامیہ آپ کو اسے استعمال کرنے سے منع کر دے، یا اگر آپ اسے استعمال کریں تو آپ کو نقصان پہنچانے کی دھمکی دے، تو تیمم کریں اور نماز پڑھیں۔

تاہم، جب پانی دستیاب ہو جائے تو آپ کو اس نماز کو دوبارہ پڑھنا ہوگا۔

سوال 10: ٹھیک ہے کیا ہو اگر کوئی پانی بیچ رہا ہو؟

جواب: اگر کوئی مارکیٹ کی قیمت سے زیادہ پر پانی بیچ رہا ہو، تو آپ تیمم کر سکتے ہیں۔

اگر قیمت مارکیٹ کے مطابق ہو، یا اس سے کم ہو، تو آپ کو پانی خریدنا چاہیے اور اس سے وضو کرنا چاہیے۔

سوال 11: میں کن چیزوں سے تیمم کر سکتا ہوں؟

جواب: آپ کسی بھی ایسی چیز سے تیمم کر سکتے ہیں جو زمین کی جنس (Substance)سے ہو (جس پر ہم چلتے ہیں)، اور جو روایتی طور پر پاک اور قدرتی ہو۔

مثال کے طور پر:

صاف مٹی

ریت

گرد (Dust)

پتھر

سوکھا کیچڑ

چونا

سوال 12: تیمم کیسے کریں؟

جواب: طریقہ یہ ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم کہیں

تیمم کرنے کی نیت کریں

اپنے دونوں ہاتھ ایک ساتھ زمین پر ایک بار ماریں اور پھر گرد جھاڑ لیں

اپنے ہاتھوں کو اپنے چہرے پر اس طرح پھیریں کہ آپ کا ہاتھ آپ کے چہرے کے ہر حصے کو چھو لے

دوبارہ، دونوں ہاتھ ایک ساتھ زمین پر ایک بار ماریں اور پھر گرد جھاڑ لیں

پھر اپنے ہاتھوں کو دونوں بازوؤں پر پھیریں (پہلے بائیں ہاتھ سے دائیں بازو پر اور پھر دائیں ہاتھ سے بائیں بازو پر)

اپنے بازوؤں پر ہاتھ پھیرتے ہوئے اپنی کہنیوں کو شامل کریں

پھر خلال کریں - اپنی انگلیوں کو ایک دوسرے کے اندر پھیریں۔

سوال 13: میں تیمم کے ساتھ کون سی نمازیں پڑھ سکتا ہوں؟

جواب: تیمم وضو کا متبادل ہے۔ وضو کے ساتھ، آپ فرض، سنت موکدہ، سنت غیر موکدہ، اور نفل پڑھ سکتے ہیں۔

اسی طرح، ہر قسم کی نمازیں تیمم کے ساتھ بھی پڑھی جا سکتی ہیں۔

سوال 14: میں نے تیمم کیا اور عصر کی نماز پڑھی۔ کیا مجھے مغرب کی نماز کے لیے اپنا تیمم دوبارہ کرنا ہوگا؟

جواب: نہیں۔ آپ ایک ہی وضو سے عصر اور مغرب پڑھ سکتے ہیں۔

اسی طرح، آپ ایک ہی تیمم سے عصر اور مغرب پڑھ سکتے ہیں۔

سوال 15: میں اسکول/کالج/یونیورسٹی جاتا ہوں۔ کیا آپ مجھے روزانہ کا شیڈول بھیج سکتے ہیں کہ مجھے گھر پر اپنا وقت کیسے گزارنا چاہیے؟

جواب: جی ہاں۔ عام طور پر، آپ کو روزانہ درج ذیل کاموں کے درمیان توازن رکھنا چاہیے:

قرآن پڑھیں

صبح اور رات میں اللہ ﷻ کا کچھ ذکر کریں

اپنے اسکول کے کام کو دہرائیں - ہوم ورک کریں - امتحانات کی تیاری کریں

اپنے والدین کو وقت دیں (قرآن والدین کے احترام پر زور دیتا ہے)

اپنے بہن بھائیوں کو وقت دیں

ضرورت پڑنے پر گھر کے کاموں میں دوسروں کی مدد کریں (یہ محمد ﷺ کی سنت ہے)

سوال 16: مجھے روزانہ اپنے والدین کے ساتھ کیسے پیش آنا چاہیے؟

جواب: درج ذیل نوٹ کریں:

انہیں اپنے اسکول کے دن کے بارے میں بتائیں

آپ کو درپیش کسی بھی مسئلے یا معاملے پر ان کی رائے لیں

اگر انہیں کسی مدد کی ضرورت ہو تو پیش کریں

جب وہ آپ سے بات کریں تو انہیں احترام سے سنیں

وہ گھر کے جو کام آپ کو کہیں وہ کریں۔

سوال 17: میں ایک مسلمان لڑکی ہوں۔ میرے والدین مجھے حجاب نہ کرنے کا کہتے ہیں کیونکہ حجاب مجھے میرے سماجی حلقے میں تنہا (Isolate) کر دے گا۔ کیا مجھے حجاب کرنا چھوڑ دینا چاہیے؟

جواب: درج ذیل نوٹ کریں:

اسلام آپ کو اپنے والدین کی اطاعت کرنے کا حکم دیتا ہے۔ لیکن اگر والدین آپ کو اسلام کے خلاف کوئی کام کرنے کا کہہ رہے ہیں، تو آپ کو اس معاملے میں ان کی بات نہیں ماننی چاہیے۔

قرآن نے مسلمان عورتوں کے لیے حجاب کرنا فرض کیا ہے۔

اگر آپ ایسا نہیں کریں گی، تو آپ گناہ گار ہوں گی۔

حجاب نہ کرنا کئی دیگر مسائل کا باعث بھی بن سکتا ہے - یاد رکھیں کہ گناہ کرنے کا ایک نقصان یہ ہے کہ یہ آپ کی دنیاوی زندگی کے ساتھ ساتھ دوسرے لوگوں کی زندگی پر بھی برا اثر ڈال سکتا ہے۔

سوال 18: تو، مجھے حجاب کرنا شروع کر دینا چاہیے حالانکہ میرے والدین مجھے ایسا نہ کرنے پر مجبور کر رہے ہیں؟

جواب: جی ہاں۔

سوال 19: کیا ہو اگر میرے والدین حجاب کرنے پر مجھے ڈانٹنا شروع کر دیں؟

جواب: خیر، یہ مسلمان والدین کے لیے بدقسمتی کی بات ہے اگر وہ اپنے بچے کو اسلام کے کسی فرض حکم پر عمل کرنے سے روک رہے ہوں۔

بہرحال، درج ذیل پر غور کریں:

آپ کو اپنے والدین کی ڈانٹ کو بالکل خاموشی سے سننا چاہیے اور جواب میں ایک لفظ بھی نہیں کہنا چاہیے۔

جب آپ کے والدین اچھے موڈ میں ہوں، تو انہیں پیار اور احترام سے بتائیں کہ حجاب کرنا فرض ہے جیسا کہ قرآن کہتا ہے - ہمیں قرآن کے بتائے ہوئے احکامات پر عمل کرنا چاہیے۔

اس کے علاوہ، اللہ ﷻ سے دعا کریں کہ آپ کے والدین آپ کو اجازت دے دیں۔

سوال 20: ٹھیک ہے۔ جزاک اللہ خیر۔ اب مجھے بتائیں کہ قرآن کی کس آیت میں حجاب کرنے کا حکم موجود ہے؟

جواب: یہ سورہ النور کی آیت 31 ہے: "اور مومن عورتوں سے کہہ دیجئے کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں، اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں سوائے اس کے جو اس میں سے ظاہر ہو جائے، اور اپنے سینوں پر اپنی اوڑھنیاں ڈالے رکھیں، اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں۔"

سوال 21: آپ نے اوپر کہا کہ حجاب نہ کرنا میرے لیے دیگر مسائل پیدا کرے گا۔ اس سے آپ کا کیا مطلب تھا؟

جواب: خیر، اگر آپ حجاب نہیں کریں گی تو درج ذیل ہو سکتا ہے:

جیسا کہ ہم نے آپ کو پہلے بتایا، آپ قرآن پاک کے ایک فرض حکم کو نظر انداز کر رہی ہوں گی - لہذا، یہ ایک گناہ ہوگا۔

یہ آپ کے ایمان کو کم کر دے گا کیونکہ حیاء اسلامی ایمان کا حصہ ہے (حدیث کے مطابق) - حجاب نہ کرنے سے حیاء کم ہوتی ہے اور اس طرح، آپ کا ایمان بھی کم ہوتا ہے۔

اسلام نے عورتوں کو ان کی حیاء کی وجہ سے عزت دی ہے - حیاء ہی وہ چیز ہے جو عورتوں کو قابلِ احترام بناتی ہے۔

حجاب نہ کرنے سے آپ کی حیاء میں کمی آتی ہے اور اسی طرح آپ کی عزت بھی کم ہوتی ہے۔

سوال 22: اوہ ٹھیک ہے۔ اب، ایک اور بات۔ اگر میں حجاب کروں، تو کیا یہ لڑکوں یا مردوں کو مجھے گھورنے سے روک دے گا؟

جواب: خیر، امید تو یہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حجاب اہم ہے: یہ ان لوگوں کو ایک خاموش پیغام دیتا ہے جنہیں عورتوں کو گھورنے کی بری گناہ گار عادت ہے۔

پیغام یہ ہے: "میں حجاب کر کے اپنی حیاء کا مظاہرہ کر رہی ہوں اس لیے کچھ شرم کرو اور عورتوں کو گھورنا بند کرو۔"

سوال 23: یہ مجھے بہت منطقی لگتا ہے۔ اب، مجھے یہ بھی بتائیں کہ جب مرد مجھے گھور کر پریشان کریں تو مجھے کیا کرنا چاہیے؟

جواب: خیر، بس انہیں مکمل طور پر نظر انداز کریں اور ان پر کوئی توجہ نہ دیں۔

اگر کسی کا گھورنا آپ کو بہت زیادہ پریشان کرتا ہے، تو اسے سخت آواز میں کہیں کہ کچھ شرم کرے اور گھورنا بند کرے۔

آپ اپنے والد/بھائی یا شوہر (اگر آپ شادی شدہ ہیں) کو بھی کہہ سکتی ہیں کہ وہ اس آدمی سے بات کریں۔

سوال 24: میں اپنے بہن بھائیوں کو وقت کیسے دوں؟

جواب: درج ذیل نوٹ کریں:

اگر انہیں کسی چیز میں مدد کی ضرورت ہو تو ان کی مدد کریں، مثلاً پڑھائی میں یا بازار سے کچھ خریدنے میں۔

ان کی پرواہ کریں یا ان کی پڑھائی، سماجی زندگی، تربیت وغیرہ کے حوالے سے ان کے لیے فکر ظاہر کریں۔

ان کے ساتھ پیار سے بات کریں۔

اسلام کے مطابق، انہیں اچھے کاموں کی دعوت دیں اور برے کاموں سے بچنے کی تلقین کریں۔

والله اعلم بالصواب